RGD.L.No.3204.　　رسالہ محدث دہلی　　رجسٹرڈ دہلی نمبر ۳۲۰۴

روح اخبار

[illegible] اطلاع مظہر ہے کہ یہاں جس وقت آتشبازی بنائی جارہی تھی تو اس دوران میں ایک دھماکہ ہوا جس سے ایک ۱۴ سالہ لڑکا ہلاک ہوگیا اور ایک شخص اور اس کی بیوی کو شدید چوٹ آئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ نوجوان کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے اور وہ ہسپتال جاکر مرگیا۔ جن لوگوں کے چوٹ آئی ہے ان کی حالت بھی نازک بتائی جاتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ آتشبازی شب برات کے سلسلہ میں بنائی جارہی تھی۔ (تیج)

— ہندوستان کی آبادی کثرت کے ساتھ بڑھتی چلی جارہی ہے۔ مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پچھلے چار سو سال میں ہندوستان کی آبادی تقریباً چار گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔ سنہ ۱۶۵۰ء میں ۱۰ کروڑ۔ سنہ ۱۸۵۰ء میں ۱۵ کروڑ۔ سنہ ۱۹۳۱ء میں ۳۵ کروڑ۔ سنہ ۱۹۳۷ء میں ۳۸ کروڑ۔ ڈاکٹر رادھا کمد مکرجی کی رائے میں سنہ ۱۹۵۰ء تک ہندوستان کی آبادی ۵۴ کروڑ تک پہنچ جائیگی۔ (وطن)

— لاہور میں وائسرائے ہند کا دربار ۲۲ / اکتوبر سنہ ۱۹۳۷ء کو منعقد ہوگا۔ (وطن)

— عساکر ترکیہ کی سالانہ مصنوعی جنگوں کے اختتام پر انگورہ میں ایک زبردست حربی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں یوگوسلاویہ، رومانیہ، عراق۔ ایران۔ افغانستان کے نمائندے شریک ہوئے۔ اس کانفرنس کے انعقاد کو اطالیہ اور جرمنی کے سیاسی حلقوں میں زبردست اہمیت دی جارہی ہے۔ یونانی وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا "اس کانفرنس کے انعقاد سے کسی ملک کو ڈرنا نہ چاہیئے" انگورہ کی حربی کانفرنس مشرق و مغرب کے حربی اتحاد کا پیش خیمہ ہے۔ اس کانفرنس میں قیام امن کی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اس عقدہ کا حل بھی تلاش کیا جائے گا کہ جنگ عالمگیر کی صورت میں متذکرہ بالا ممالک کو اپنی بقا کیلئے کون سے ذرائع اختیار کرنے چاہئیں اور مشترکہ مفاد کی حفاظت کیلئے کن تجاویز پر عمل کرنا چاہیئے۔ (احسان)

— مکہ معظمہ۔ ہوائی جہازوں کا موجودہ مستقر ناکافی ہے۔ اس لئے حکومت نے نیا مستقر بنانے کا ارادہ کرلیا۔ ہوائی جہازوں کی یہ چھاؤنی ۱۵۰ میٹر کی لمبائی اور ایک سو تیس میٹر کی چوڑائی میں بنائی جائے گی۔ اس چھاؤنی میں وطنی طیارات کے علاوہ باہر سے آنیوالے ہوائی جہازوں کیلئے بھی کافی گنجائش ہوگی۔ (ملت)

— ترکی میں جنگی جہازوں کی تیاری کا ایک نیا کارخانہ قائم کیا گیا ہے۔ جو جدید صنعتی آلات اور اعلیٰ قسم کی مشینوں سے لبریز ہے۔ اس کا افتتاح جرمنی انجینروں کی موجودگی میں ہوگا اور سب سے پہلے دو آبدوز کشتیاں تیار کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ اور کارخانوں میں بھی جنگی جہازوں کی تعمیر جاری ہے۔ (ملت)

— سندھ میں ایک مقام لواری ہے جہاں ایک عجیب غریب پیر نے جنم لیا ہے۔ اخبارات کی مسلسل اطلاعات کے بموجب ان حضرت نے لواری کو کعبۃ اللہ قرار دیکر اپنے مریدوں کو اسکا حج کرنیکا حکم دیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ امسال ۶۰ ہزار جہلاء نے اس کعبہ کا حج کیا انا للہ وانا الیہ راجعون (خادم کعبہ)

نائب شیخ عطاء الرحمن صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپواکر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔